12 عصبیّت

ETHNOCENTRISM

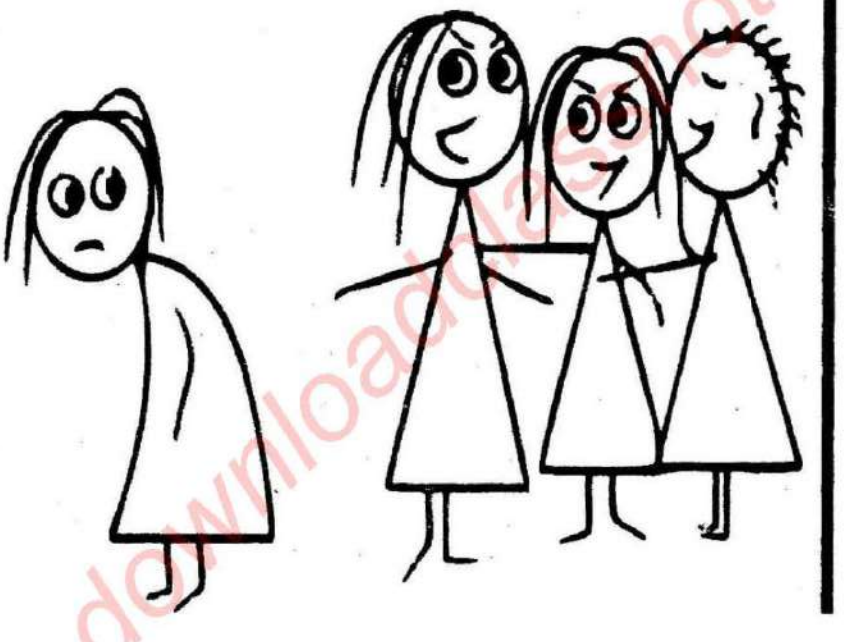

اس باب میں آپ جانیں گے:

- عصبیت کی تعریف اور وضاحت
- عصبیت کے فوائد اور نقصانات
- ثقافتی اضافیت کی تعریف و وضاحت

عصبیت ایک ایسا تصور ہے۔ جو مختلف نسلوں، ثقافتوں اور گروہوں کے باہمی تعلقات میں نظر آتا ہے۔ اپنی ثقافت اور اپنے رہن سہن کو دوسروں سے بہتر سمجھنا عصبیت کہلاتا ہے۔ نسلوں، ثقافتوں اور گروہوں میں اونچ نیچ اور اچھائی برائی کی تمیز عصبیت کہلاتی ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> اونچ نیچ کے تصور کو عصبیت کہتے ہیں۔

ایک ہی گاؤں کے رہنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں جب دوسروں کے خلاف تصادم کی نوبت آئے۔ اسی طرح بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلے میں جب ہماری ٹیم کوئی گول کرتی ہے تو ہمارے تماشائی خوشی میں نعرہ لگاتے ہیں اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور جب مخالف ٹیم کوئی کامیابی حاصل کرتی ہے تو ہم چپ سادھ لیتے ہیں ہمارا یہ رویہ ہماری عصبیت کو ظاہر کرتا ہے جو اپنوں کے ساتھ ہمدردی کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے اور مخالفوں کے ساتھ بے رخی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

تعریف (Definition):

مختلف ماہرین عمرانیات نے عصبیت کی تعریف مختلف انداز میں کی ہے۔ ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

سوبر (Cuber) نے عصبیت کی تعریف میں لکھا ہے کہ:

"یہ ایک ایسا تصور ہے جس میں دوسری ثقافتوں کو اپنے اصول کے مطابق تولا جاتا ہے۔"

اس تعریف سے معلوم ہوا کہ دوسروں کے کردار، اقدار اور اصولوں کو جب اپنے اصولوں پر رکھیں گے تو ان میں بہت سے نقائص نظر آئیں گے۔ کیونکہ انسان کو اپنی ثقافت، کردار اور اقدار دوسروں سے بہتر نظر آتی ہیں اس لیے وہ دوسروں کی ثقافت کو اچھا نہیں سمجھتا۔

گیٹس (Getteys) نے عصبیت کی تعریف یوں کی ہے:

"عصبیت ایک جذباتی کردار ہے جس میں لوگ اپنے گروہ، نسل، مذہب، معاشرے، وطن اور خیالات کو دوسروں سے اچھا جانتے ہیں اور اس تصور سے دوسروں کی توہین و کمتری کا پہلو بھی ظاہر ہوتا ہے۔"

اس تعریف میں عصبیت کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ یہ ایک جذباتی رویہ ہے اور اسی جذبہ کی وجہ سے لوگ اپنے معاشرے اور کردار کو دوسروں سے بہتر سمجھتے ہیں۔

عصبیت کے فوائد
(Merits of Ethnocentrism)

عصبیت کے فوائد حسب ذیل ہیں:

۱۔ **اتحادی قوت کو فروغ:** عصبیت ایک ہی معاشرے کے افراد میں باہمی ہمدردی اور محبت اس لیے قائم کرتی ہے کہ ان سب کا وطن ایک ہے۔ وہ سب ایک ملک کے باشندے ہیں۔ اور ان سب کا مذہب مشترک ہے۔ اس طرح عصبیت کا جذبہ ملک، قوم و معاشرے میں اتحادی قوت کو فروغ دیتا ہے۔

۲۔ **اختلافات کا خاتمہ:** عصبیت کی وجہ سے معاشرے کے افراد کفار و دشمن کے مقابلے میں اپنے اختلافات بھول جاتے ہیں اور آپس میں بھائی بھائی بن کر ایک ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب دشمن کے خلاف جنگ چھڑتی ہے تو معاشرے میں باہمی اختلافات و تصادم کم ہو جاتا ہے اور جرائم کی شرح گر جاتی ہے۔

۳۔ **رسوم ورواج کی پابندی:** عصبیت کی وجہ سے ہم اپنی برادری، ذات اور اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ گہرا لگاؤ رکھتے ہیں اور برادری کے رسم و رواج کی پابندی کرتے ہیں۔ معاشرتی انحراف سے بچتے ہیں۔ جیسے پاکستان میں قبائلی علاقے کے افراد اپنے رسوم و رواج کی پابندی صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ان کو برتر سمجھتے ہیں۔

۴۔ **باہمی تعاون میں اضافہ:** برادری میں جو افراد کمزور غریب ہیں سب مل کر ان کی مدد کرتے ہیں جس سے باہمی ہمدردی کے جذبات میں اضافہ ہوتا ہے اور افراد کی معاشی حالت بہتر رہتی ہے۔

۵۔ **حفاظت کا ذریعہ:** فوجوں میں عصبیت کے جذبات اگر نہ ہوں تو وہ تنظیم سے کوئی جنگ نہ کر سکیں۔ یہی عصبیت ان کو ایک دوسرے کا محافظ بناتی ہے۔ جس سے ان سب کی حفاظت ہوتی ہے۔ جنگ تبوک میں جب ایک زخمی سپاہی کو پانی کی حاجت ہوئی اور پانی پیش کیا گیا تو اس نے ایک

اور زخمی سپاہی کی طرف سے پانی کی آواز سنی۔ اس نے اپنا پیالہ دوسرے بھائی کو دے دیا جب دوسرا پینے کو تیار ہوا تو میدان سے ایک زخمی سپاہی کی آواز آئی جو پانی مانگ رہا تھا۔ اس نے بھی یہ پانی تیسرے سپاہی کی طرف لوٹا دیا جب پانی وہاں پہنچا تو اس کی روح پرواز کر چکی تھی جب پانی واپس دوسرے کے پاس لایا گیا تو وہ بھی ختم ہو چکا تھا اور پھر جب پانی پہلے کے پاس آیا تو وہ بھی دنیا سے رخصت ہو چکا تھا۔ دنیا کی تاریخ میں عصبیت کی اس سے بڑی مثال نہیں ملتی جس میں ایک مسلمان بھائی دوسرے کے ساتھ اتنی گروہی سالمیت رکھتا ہے کہ مرتے مرتے بھی اس کی حاجت کو اپنے سے اہم سمجھتا ہے۔ آپس میں اخوت و محبت کا یہ جذبہ عصبیت کا مفید ترین پہلو ہے۔

۶۔ گروہی سالمیت میں اضافہ: عصبیت کی وجہ سے ایک ماں اپنے بچے کو دوسروں کے ان بچوں پر فوقیت دیتی ہے جو اس کے بیٹے سے خوبصورت اور صحت مند ہوتے ہیں ماں کی شفقت اور محبت جو اپنے بچوں کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ یہ اس کی عصبیت کا بین ثبوت ہے اس طرح خاندانوں میں، رشتہ داروں میں، پڑوسیوں میں جو اخوت و محبت کے جذبات پائے جاتے ہیں وہ عصبیت کی وجہ سے ہیں۔ یہی جذبہ ماں، باپ، بہن اور بھائی کے رشتوں میں پایا جاتا ہے۔ جس سے آپس میں گروہی سالمیت (Group Solidarity) میں اضافہ ہوتا ہے۔

۷۔ شناخت کا ذریعہ: برادریاں، ذاتیں اور قبیلے ایک ہی معاشرے میں وجود میں آتے ہیں جن کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں۔ ہماری شناخت انہی جماعت بندیوں سے کی جاتی ہے۔ اور یہ قبیلے اور برداریاں عصبیت کی پیداوار ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا۔ (الحجرات: ۱۳)

ترجمہ: ہم نے تمہاری ذاتیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم پہچانو۔

یعنی پہچان کا آسان طریقہ قبیلہ بندی ہے۔ قبیلہ بنتا ہی عصبیت کے جذبات سے ہے۔ اسکے ساتھ ذات کو بھی قبیلہ کی طرح اہم بتایا ہے۔ اللہ کریم نے ایک دوسرے کی جان پہچان کے دو طریقے بنائے ہیں ذات اور قبیلے، ذاتوں اور قبیلوں کی ساخت میں عصبیت کے جذبات و اصول پائے جاتے ہیں۔

۸۔ ثقافتی ورثہ کی حفاظت: عصبیت ثقافتی ورثہ، اقدار و روایات، معمولات و مذہب کی حفاظت کرتی ہے۔ جس طرح ہمارے ہاں قبائلی لوگ اپنے طور طریقوں و شادی بیاہ کی رسموں کو بہتر سمجھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ آج تک روایات قائم و دائم ہیں۔

۹۔ اعتماد میں اضافہ: جب افراد اپنی روایات کو بہتر سمجھتے ہیں اور ان کو اپناتے ہیں۔ تو ان میں ایک

اعتماد پیدا ہوتا ہے جو کہ ان کو مزید اپنی ثقافت سے لگاؤ کو مضبوط کرتا ہے۔

عصبیت کے نقصانات
(Demerits of Ethnocentrism)

۱۔ معاشرتی مسائل میں اضافہ: عصبیت معاشرے کی گروہ بندی پر زور دیتی ہے۔ ہر گروہ کے عقائد ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ جس سے مختلف گروہوں میں تنافر پیدا ہوتا ہے اور معاشرتی مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔

۲۔ بین الاقوامی تعلقات میں رکاوٹ: عصبیت مختلف معاشروں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت پیدا کرتی ہے۔ جس سے وہ تصادم میں الجھ جاتے ہیں جس سے بعض اوقات جنگیں بھی ہوتی ہیں۔ جیسے پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک طویل عرصہ تک نفرت کے جذبات تھے اور دونوں ملکوں کی حکومتیں ایک دوسرے کو ناپسند کرتے تھے مگر چند سالوں سے یہ جذبات کم ہوئے اور دونوں ملکوں کی عوام اب ایک دوسرے کے قریب آ رہی ہے۔

۳۔ معاشرتی ترقی میں رکاوٹ: عصبیت میں مبتلا افراد اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھتے ہیں جس سے ان میں معاشرتی ترقی کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ وہ غرور کا نشانہ بنے رہتے ہیں اور بعض اوقات اچھی عادات و چیزوں کو نہیں اپناتے۔ جو کہ معاشرتی ترقی کی راہ میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

۴۔ یک طرفہ سوچ و فیصلہ کی بنیاد: عصبیت افراد، گروہوں اور قوموں میں سچائی کی بنیاد پر انصاف کرنے کے جذبے کو کم کر دیتی ہے۔ وہ یک طرف سوچتے ہیں اپنے لوگوں کو اچھا جانتے ہیں اور اپنے جذبات کے حق میں فیصلہ کرتے ہیں۔

۵۔ معاشی وسائل کا ضیاع: عصبیت کے اثرات سیاسی پارٹیوں، مذہبی فرقوں، کاروباری گروہوں اور دیگر یکساں پیشہ ور لوگوں میں شدت سے پائے جاتے ہیں۔ یہ افراد ایک دوسرے کے ساتھ مسابقت میں لگے رہتے ہیں۔ جس سے تصادم پیدا ہوتا ہے۔ معاشی وسائل بھی ضائع ہوتے ہیں اور افرادی قوت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

۶۔ نئے خیالات میں رکاوٹ: عصبیت نئے خیالات و تخلیق کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔

۷۔ معاشرتی تفریق: عصبیت معاشرے میں صنف کی بنیاد پر تفریق کا باعث بنتی ہے جس سے معاشرے میں بے چینی بڑھتی ہے جیسے ہمارے معاشرے میں مردوں کو عورت کے مقابلے میں زیادہ حقوق و آزادی حاصل ہے۔ کیونکہ مرد اپنے آپ کو عورتوں سے بہتر سمجھتے ہیں۔

۸۔ نسل پرستی کو فروغ: عصبیت کی وجہ سے افراد میں نسل پرستی کو فروغ ملتا ہے جو کہ بعض اوقات بڑے سخت نتائج پیدا کرتی ہے جیسے جنگ عظیم میں جرمن فوجیوں نے یہودیوں کو کم تر سمجھتے ہوئے ان کی نسل کشی (Genocity) کی تھی۔

ثقافتی اضافیت
(Cultural Relativism)

"کسی وصف کے معنی اور کارکردگی اس کی ثقافتی ترتیب سے وابستہ ہیں" کوئی وصف اپنی جگہ نہ اچھا ہے اور نہ برا بلکہ جس ثقافت میں یہ پایا جاتا ہے اور جس طرز پر اس میں استعمال ہوتا ہے وہی کہا جائے گا کوئی وصف اپنی ثقافت سے الگ ہو کر تنہا کوئی کار انجام نہیں دے سکتا۔ بلکہ اپنی ثقافت میں جس طرح مرتب ہے اسی مقام پر کارکردگی انجام دے گا۔

تعریف:

ھارٹن اینڈ ھنٹ:

"کسی ثقافتی خاصے کے معنی اور فعلیت میں اس کے اپنے ثقافتی ماحول کے اعتبار سے اضافیت پائی جاتی ہے۔"

در حقیقت "عصبیت کی نفی ثقافتی اضافیت کہلاتی ہے۔"

کیا آپ جانتے ہیں؟

عصبیت کی نفی ثقافتی اضافیت کہلاتی ہے۔

ثقافتی اضافیت ایک عقیدہ (Belief) ہے جس میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ کائنات میں کوئی بھی ایسا پیمانہ نہیں ہے جس کے ذریعے آپ تمام چیزوں کو پرکھ کر درست اور غلط بتا سکیں بلکہ وقت' جگہ اور حالات کے ساتھ ان کی قدریں بدلتی رہتی ہیں۔ اصل میں کوئی بھی چیز اپنی جگہ پر نہ اچھی ہے نہ بری بلکہ جس ثقافت میں یہ پائی جاتی ہے جس طرز پر استعمال ہوتی ہے اس کا اسی انداز میں پیائش اور تجزیہ کیا جانا چاہیے۔ اس کو ثقافتی اضافیت کہتے ہیں۔

گھڑی کا ایک پرزہ وقت دینے میں اکیلا کوئی کام انجام نہیں دے سکتا۔ جب وہ دوسرے پرزوں کے ساتھ جڑ کر چلتا ہے تو وقت دیتا ہے۔ اسی طرح ثقافت کے اجزاء علیحدہ علیحدہ کوئی کام انجام نہیں دیتے۔ لیکن جب سب ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہو جاتے ہیں اور باہمی ثقافتی ترتیب میں فٹ ہو جاتے ہیں تو ثقافت اور معاشرے کی ضروریات پوری کرتی ہے۔

مثلاً ایک مسلمان اگر ہندو معاشرہ کی ثقافت کا مسلمان سوچ کے ساتھ مطالعہ کرے گا تو اس کو

ہندو ثقافت میں بے پناہ خرابیاں نظر آئیں گی۔ اسی طرح اگر ایک ہندو مسلمانوں کی ثقافت کا ہندو سوچ کے ساتھ مطالعہ کرے تو اس کو اس مسلمان ثقافت میں کافی خرابیاں نظر آئیں گی۔

جبکہ دونوں افراد اپنی اپنی ثقافتوں کو اچھا جانتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کی ثقافت اور مذہب کے عقائد و افعال بالکل ٹھیک ہیں لیکن جب وہ ایک دوسرے کی ثقافت کے مطالعہ کرتے ہیں تو انہیں ان میں خرابیاں نظر آتی ہیں اسی لئے کسی ثقافت یا اس کے کسی پہلو کا مطالعہ کرنا ہو تو مطالعہ کرنے والے شخص کو اپنے ذہن کو عصبیتوں سے پاک کرنا چاہئے پھر وہ درست مطالعہ کر کے بہتر رائے قائم کر سکتا ہے۔ عصبیت کو بالائے طاق رکھ کر کسی ثقافت یا اس کے کسی پہلو کا مطالعہ کرنا ثقافتی اضافیت کہلاتا ہے۔

اس اضافیت کو سمجھنے کے لیے ماہر عمرانیات اسی ثقافت کا مطالعہ کرے جس کو وہ سمجھنا چاہتا ہے۔ اس ثقافت میں کافی عرصہ تک رہنے سہنے کے بعد وہاں کے خیالات عادات، رجحانات اور اقدار کو سمجھتا ہے۔ پھر اس ترتیب کو پا کر اس ثقافت کو سمجھتا ہے۔

پس معلوم ہوا ہے کہ ثقافت کے اجزاء وہاں پر ہی اپنی کارکردگی انجام دیتے ہیں جہاں وہ فٹ کئے گئے ہیں۔ اگر اس ثقافت سے انہیں الگ نکالا جائے تو وہ اکیلے کوئی کارکردگی انجام نہیں دیں گے۔ اس طرح ثقافت کی کسی خوبی معنوی حقیقت اور کارکردگی جو ان کی ثقافت سے وابستہ ہوں ثقافتی اضافیت کہلاتی ہے۔

اہم سوالات

☜ ۱۔ عصبیت سے کیا مراد ہے؟ اس کے فوائد بیان کیجئے۔
☜ ۲۔ ثقافتی اضافیت کیا ہے؟ واضح کیجئے۔
۳۔ عصبیت کے نقصانات پر نوٹ تحریر کریں۔

نوٹ: امتحانی نقطہ نگاہ سے اہم سوالات کے سامنے یہ نشان (☜) دیا گیا ہے۔

مختصر سوالات وجوابات

☐ درج ذیل سوالات کے مختصر مگر جامع جواب دیں اور کوئی بھی جواب دو یا تین سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

-1 **عصبیت سے کیا مراد ہے؟ یا عصبیت کی تعریف کریں۔**

جواب۔ عصبیت سے مراد دوسری ثقافتوں کو اپنے اصول کے مطابق تولنا ہے۔ (سوبر)

-2 **عصبیت کے دو فوائد تحریر کریں۔**

جواب۔ عصبیت کے فوائد درج ذیل ہیں:

☆ عصبیت افراد میں اتحادی قوت کو فروغ دیتی ہے۔

☆ عصبیت افراد کو رسم و رواج کا پابند کرتی ہے۔

-3 **عصبیت کے دو نقصانات تحریر کریں؟**

جواب۔ عصبیت کے نقصانات درج ذیل ہیں:

☆ معاشرتی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔

☆ نسل پرستی کو فروغ دیتی ہے۔

-4 **ثقافتی اضافیت سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ عصبیت کی نفی ثقافتی اضافیت ہے۔

-5 **ثقافتی اضافیت کی کوئی سی ایک مثال دیں؟**

جواب۔ اگر ایک مسلمان اگر ہندو معاشرہ کی ثقافت کا مسلمان سوچ کے ساتھ مطالعہ کرے گا تو اس کو ہندو ثقافت میں بے پناہ خرابیاں نظر آئیں گی۔ اسی طرح اگر ایک ہندو مسلمانوں کی ثقافت کا ہندو سوچ کے ساتھ مطالعہ کرے تو اس کو اس مسلمان ثقافت میں کافی خرابیاں نظر آئیں گی۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

☐ مندرجہ ذیل میں ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر ٹک (✓) کریں۔

-1 نسلوں میں اونچ نیچ کی تمیز کہلاتی ہے؟

(a) درجہ بندی (b) عصبیت (c) ذات پات (d) کلاس

-2 عصبیت کا تصور پایا جاتا ہے؟

(a) ترقی پذیر معاشرے میں (b) ترقی یافتہ

(c) تمام معاشروں میں (d) کسی معاشرے میں نہیں

-3 عصبیت میں کوئی قوم یا گروہ اپنے آپ کو سمجھتی ہے؟

(a) اعلیٰ (b) ادنیٰ (c) برابر (d) کچھ نہیں

-4 عرب ممالک کے باشندے دوسرے مسلمان ممالک کے افراد کو سمجھتے ہیں؟

(a) ادنیٰ (b) اعلیٰ (c) برابر (d) کچھ نہیں

-5 عصبیت میں فرد اپنے گروہ سے کرتا ہے؟

(a) محبت (b) نفرت (c) مساوی سلوک (d) کوئی نہیں

-6 عصبیت زندگی کے کس کس شعبے میں پائی جاتی ہے؟

(a) سیاحت میں (b) کھیل میں

(c) کاروبار میں (d) ہر شعبہ میں

-7 عصبیت کیا ہے؟

(a) ثقافت (b) قوم کا نام (c) جذبہ (d) درجہ بندی

-8 عصبیت میں انسان دوسرے کی کسی بھی چیز کو سمجھتا ہے؟

(a) اچھا (b) برابر (c) کمتر (d) کوئی نہیں

-9 عصبیت گروہ کے ارکان کے درمیان تعلق کو کرتی ہے؟

(a) مضبوط (b) کمزور (c) کچھ نہیں (d) کوئی نہیں

-10 کسی بھی گروہ کی کامیابی کا انحصار اسکے ارکان میں؟

(a) منصب پر ہوتا ہے (b) عصبیت پر ہوتا ہے

(c) تصادم پر ہوتا ہے (d) نفرت پر ہوتا ہے

-11 ترقی یافتہ ممالک کے باشندے ترقی پزیر ممالک کو کس نگاہ سے دیکھتے ہیں؟

(a) ادنیٰ (b) اعلیٰ (c) برابر (d) ان میں سے کوئی نہیں۔

-12 عصبیت کی وجہ سے اندورنی دفاعی طاقت ہوتی ہے؟

(a) کمزور (b) نامکمل (c) مضبوط (d) کوئی نہیں

-13 عصبیت کی وجہ سے معاشرے یا گروہ کے افراد دشمن کے سامنے اپنے اختلافات؟

(a) بڑھالیتے ہیں (b) بھول جاتے ہیں (c) ساکن رہتے ہیں (d) کم کرلیتے ہیں

-14 جنگ کے دوران جرائم کی شرح؟

(a) گر جاتی ہے (b) بڑھ جاتی ہے (c) ساکن رہتی ہے۔ (d) a,b,c تینوں

-15 فوج کی تنظیم سے جنگ کرنے کی ایک بڑی وجہ؟

(a) سماجی تفاعل (b) محبت (c) لڑائی (d) عصبیت

-16 والدین کا اپنے بچے کو دوسرے بچوں پر ترجیح دینے کی وجہ؟
(a) اخلاقیات (b) نفرت (c) عصبیت (d) خوبصورتی

-17 ثقافتی اضافیت میں کسی بھی چیز یا وصف کو کیسے پرکھا جاتا ہے؟
(a) علیحدہ نکال کر (b) اس کے ماحول کے مطابق
(c) پرکھا نہیں جاتا (d) ان میں کوئی نہیں

-18 عصبیت کا ایک نقصان ہے؟
(a) آبادی بڑھنا (b) دوسروں سے نفرت (c) آلودگی (d) کوئی نہیں

-19 عصبیت کا نظریہ پیش کیا؟
(a) آگسٹ کومٹے نے (b) میکس ویبر نے (c) ڈرخائم نے (d) ابن خلدون نے

-20 عصبیت ایک گروہ کے ارکان کے تعلق کو کرتی ہے؟
(a) مضبوط (b) کمزور (c) اثر نہیں کرتی (d) ان میں سے کوئی نہیں

-21 عصبیت سے مراد ہے؟
(a) دوسروں سے لاتعلقی (b) دوسروں سے تعلق جوڑنا
(c) خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا (d) دوسروں کو اچھا سمجھنا

-22 عصبیت کے ہیں؟
(a) فائدے (b) نقصانات (c) a اور b (d) کچھ نہیں

-23 جدت پسندی کی حوصلہ شکنی کرتی ہے؟
(a) مصالحت (b) عصبیت (c) ثقافت پذیری (d) گروہ بندی

-24 قبیلے اور برادریوں کی بنیاد؟
(a) معاشرتی عمل (b) معاشرتی تغیر (c) عصبیت (d) درجہ بندی

-25 سیاسی پارٹیوں میں تصادم کی وجہ؟
(a) ثقافت (b) غربت (c) حرکت پذیری (d) عصبیت

-26 عصبیت کی علامت؟
(a) قومیت (b) سیاسی عدم استحکام (c) ثانوی گروہ (d) خارجی گروہ

-27 عصبیت کس معاشرہ میں زیادہ ہے؟
(a) دیہی (b) بلدیاتی (c) جدید (d) ان میں سے کوئی نہیں

-28 ان میں سے کونسا جذباتی رویہ ہے؟
(a) مسابقت (b) مصالحت (c) تفاعل (d) عصبیت

www.downloadclassnotes.com

-29 عصبیت کا وظیفہ؟
(a) شناخت کا ذریعہ (b) معاشرتی گروہ (c) معاشرتی عمل (d) ذات

-30 عصبیت کی نفی ہے؟
(a) ثقافتی اضافیت (b) تبدیلی (c) معاشرتی مسئلہ (d) غربت

-31 عصبیت کی وجہ سے افراد کا باہمی تعلق---- ہے؟
(a) مضبوط (b) کمزور (c) اوسط (d) یہ تمام

-32 جذباتی احساس ہے؟
(a) عصبیت (b) معمولات (c) مستحبات (d) انحراف

-33 اپنے معیار پر دوسری ثقافت کو پرکھنا؟
(a) ثقافتی اضافیت (b) معمولات (c) عصبیت (d) انتقام

جوابات

1- (b)	2- (c)	3- (a)	4- (a)	5- (a)	6- (d)
7- (c)	8- (c)	9- (a)	10- (b)	11- (a)	12- (c)
13- (b)	14- (a)	15- (d)	16- (c)	17- (b)	18- (b)
19- (d)	20- (a)	21- (c)	22- (c)	23- (b)	24- (c)
25- (d)	26- (a)	27- (a)	28- (d)	29- (a)	30- (a)
31- (a)	32- (a)	33- (c)			

نوٹ: امتحانی نقطہ نگاہ سے اہم سوالات کے سامنے یہ نشان (☜) دیا گیا ہے۔

☆☆☆

www.downloadclassnotes.com

(ii) بلدیاتی معاشرہ کی تعریف لکھئے۔
(iii) دیہی و بلدیاتی معاشرہ کے درمیان دو فرق بیان کریں۔
(iv) بلدیاتی معاشرہ کے دو خواص بتایئے۔ (v) معاشرہ کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔
(vi) خانہ بدوش معاشرہ کی تعریف کیجئے۔ (vii) اقامتی معاشرہ کی تعریف کیجئے۔
(viii) خانہ بدوش اور اقامتی معاشرہ کے درمیان دو فرق بتایئے۔
(ix) روایتی معاشرہ کسے کہتے ہیں؟ (x) جدید معاشرہ کسے کہتے ہیں؟
(xi) روایتی اور جدید معاشرہ کے درمیان دو فرق بیان کریں۔
(xii) حیوانی معاشرہ کے دو خواص بیان کریں۔

سوال نمبر**4**: درج ذیل میں سے کوئی سے نو **(9)** اجزاء کے جوابات لکھئے۔

(i) ثقافت سے کیا مراد ہے؟
(ii) ثقافتی مماثلت سے کیا مراد ہے؟
(iii) ہمارے معاشرے میں دو ثقافتی مماثلتیں بتائیں۔
(iv) ثقافتی مماثلت کی دو وجوہات بتائیں۔
(v) ثقافتی اختلافات سے کیا مراد ہے؟
(vi) پاکستانی معاشرہ میں دو ثقافتی اختلافات بتائیں۔
(vii) ہمارے معاشرے میں ثقافتی اختلافات کی دو وجوہات بتائیں۔
(viii) ثقافت کی اہمیت بیان کریں۔ (ix) ثقافتی تغیر کی تعریف کریں۔
(x) عصبیت کی تعریف کیجئے۔ (xi) عصبیت کے دو فوائد تحریر کریں۔
(xii) عصبیت کے دو نقصانات تحریر کریں۔ (xiii) ثقافتی اضافیت سے کیا مراد ہے؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ 30=10×3

سوال نمبر 5- معاشرہ سے کیا مراد ہے؟ اس کے ارتقاء کے عناصر تحریر کریں۔
سوال نمبر 6- انسانی و حیوانی معاشرہ میں فرق تحریر کریں۔
سوال نمبر 7- دیہی و بلدیاتی معاشروں کی خصوصیات کا موازنہ کریں۔
سوال نمبر 8- پاکستانی معاشرہ میں ثقافتی مماثلت و اختلافات کی نشاندہی کریں۔
سوال نمبر 9- عصبیت کے فوائد اور نقصانات تحریر کریں۔

نوٹ: یہ ماڈل پیپر اسی کتاب میں دئیے گئے سوالات سے مرتب کیا گیا ھے لهذا ان سوالات کے جوابات کیلئے متعلقہ ابواب کا مطالعہ کیجئے۔